تمام طاقتوں کو استعمال کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ حقوق اللّٰہ اور حقوق العباد ادا کیا کرتے تھے

رسول اللہ ﷺ نے امانت، دیانت اور ایفائے عہد کے اعلیٰ نمونے قائم فرمائے

جو شخص امانت کا لحاظ نہیں رکھتا اس کا کوئی ایمان نہیں اور جو عہد کا پاس نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 15 جولائی 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 جولائی 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔حضور انور نے سورہ مومنون کی آیت نمبر 9 کی تلاوت کی امانت دیانت اور عہدوں کی پاسداری کے متعلق آنحضرت ﷺ پاکیزہ اسوہ کا بیان کیا۔یہ خطبہ حسب معمول ایم ٹی اے پر متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دورہ پر جانے سے قبل میں آنحضرت ﷺ سیرت کا خطبات میں ذکر کرتا رہا مگر دورہ کے دوران وہاں کے مقامی حالات اور ضروریات کے مطابق خطبہ کا موضوع اختیار کیا گیا۔گو کہ میرا طریق ہے کہ میں آنحضرت ﷺ اسوہ سے ہی استنباط کرتا ہوں مگر خاص طور پر سیرت رسول اکرم ﷺ کا ذکر نہ ہوسکا۔اب پھر وہ سلسلہ شروع کرتا ہوں کیونکہ آنحضرت ﷺ قرب اور قوت قدسی سے انسان کے اندر ایسی تبدیلی پیدا ہوسکتی ہے۔جس کی وجہ سے ہمیں خدا کا قرب عطا ہوسکتا ہے۔حضور انور نے آل عمران کی آیت قل ان کنتم ......کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا کا قرب پانے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ محبت کے جذبہ کے ساتھ آنحضرت ﷺ اسوہ کی پیروی کی جائے۔اور صرف اسی طریق سے خدا کا پیار حاصل کرسکو گے۔خدا تعالیٰ ہر احمدی کو اس مرتبہ کے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ امانت، دیانت اور عہد کی پاسداری، ایسا خلق ہے کہ آج ہر طبقہ، قوم اور ملک میں اس کی کمی نظر آتی ہے۔لیکن ہمارے ہادی کامل نے امانت و دیانت کے اعلیٰ نمونے قائم کرتے ہوئے ماننے والوں کو ان پر عمل کرنے کی نصیحت فرمائی۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ سیرت سے بعض واقعات بھی پیش فرمائے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ اس خلق میں بھی کمال کو پہنچے ہوئے تھے۔جنگوں کے موقع پر مخالفین کے خلاف بغض اور کینے کی آگ ایسی بھڑکتی ہے کہ تمام اخلاق کو پس پشت پھینک دیا جاتا ہے۔مگر آنحضرت ﷺ ایسا نہ کیا۔جنگ خیبر میں یہودی کی بکریاں چرانے والا مسلمان ہوگیا۔تو اس کو حکم دیا کہ بکریوں کو ان کے قلعہ کی طرف دھکیل دو کیونکہ امانت میں خیانت نہیں ہونی چاہئے۔جنگ بدر میں جب افراد کی شدید ضرورت تھی دو صحابہ کفار کی قید سے رہائی اس عہد پر پا کر آتے ہیں کہ مسلمانوں کے ساتھ ہو کر اہل مکہ کے خلاف جنگ نہ کریں گے۔تو آپؐ نے ان کو واپس بھیج دیا کہ اپنے عہد کو پورا کرو۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ عہد جوانی کے ایسے واقعات پیش کئے جن سے آپ کے اعلیٰ اخلاق کے نمونے نبوت سے قبل کی زندگی میں بھی اسی طرح نظر آتے ہیں جیسے کہ بعد میں۔خانہ کعبہ کی تعمیر پر حجر اسود رکھنے کے معاملہ کے وقت آپ کی آمد پر ہر کوئی آپ کا فیصلہ ماننے کیلئے تیار ہوگیا کہ آپ امین ہیں۔حضرت خدیجہ نے آپؐ کے حسن امانت سے متاثر ہوکر شادی کا پیغام بھیجا۔دشمن کی بھی ایسی گواہیاں تاریخ میں ہمیشہ کیلئے محفوظ ہیں کہ آپ امین اور صادق تھے اور شدید مخالفین بھی انکار نہ کرسکے۔ابوسفیان ہرقل کے دربار میں باوجود شدید خواہش کے بھی آپ پر کوئی الزام نہ لگاسکا۔حضور انور نے فرمایا کہ دعویٰ نبوت کے بعد بھی کفار آپ کے پاس امانتیں رکھواتے تھے۔اور آپؐ نے بھی ہجرت کرنے سے قبل اس کا مکمل انتظام فرمایا کہ تمام امانتیں ان کو واپس کردی جائیں۔انہوں نے آپؐ کو آپؐ کے شہر سے نکال دیا مگر آپؐ نے پھر بھی امانت میں خیانت نہیں کی۔

حضور انور نے چند احادیث بھی پیش فرمائی جن میں رسول اکرمؐ نے اسی خلق کے بارے میں نصائح فرمائی تھیں۔اور ہر کٹھن موقع پر اپنے عمل سے بھی رہنمائی کی۔صلح حدیبیہ کے نازک موقع پر بڑے حوصلہ اور عزم سے اپنے معاہدہ کو پورا کیا۔حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات بھی پیش فرمائے کہ آنحضرت ﷺ کامل انسان تھے اور تمام حقوق اللہ اور حقوق العباد کو اپنی تمام تر خداداد طاقتوں کو استعمال کرتے ہوئے تندہی سے ادا کرتے تھے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے انڈونیشیا میں احمدیوں کے خلاف ہونے والے فسادات کا ذکر کیا اور فرمایا کہ ایک جلسہ پر انہوں نے حملہ کیا اور احمدیوں کو زخمی بھی کیا۔آج پھر ایک پروگرام تھا۔انتظامیہ بھی جماعت کے ساتھ تعاون نہیں کررہی۔بلکہ ایک بیت الذکر بھی خالی کروالی ہے۔فرمایا یہ تو ہمیں پتہ ہے کہ جب بھی جماعت ترقی کرے گی تو دشمنی کی آگ بھی بھڑکے گی۔اس وقت احمدیوں کا بھی فرض ہے کہ دعاؤں میں لگ جائیں۔کہ خدا ان مخالفین سے نبٹے اور جماعت کو ان کے ہر شر سے محفوظ رکھے اور متاثر ہونے والے احمدیوں کو حوصلہ اور استقامت عطا فرمائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔